......اسلامیات......

......باب اول......

......القرآن الکریم......

درج ذیل سورتوں کو زبانی یاد کریں۔

......سورۃ الانشراح......

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ١ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ٢ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ
٣ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ٤ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ٥ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ٦
فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ٧ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ٨

......سورۃ التین......

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ١ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ٢ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ٣ لَقَدْ
خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ٤ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ٥ اِلَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ٦ فَمَا يُكَذِّبُكَ
بَعْدُ بِالدِّيْنِ ٧ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ٨

......سورۃ القدر......

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ١ وَمَآ اَدْرٰكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ٢ لَيْلَةُ الْقَدْرِ
خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ٣ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ
اَمْرٍ ٤ سَلٰمٌ قف هِیَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ٥

......حفظ و ترجمہ......

۱۔ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ٥ (سورۃ البقرہ ۔ آیت :250)

ترجمہ: اے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتح یاب کر۔

۲۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ~~~ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ٥ (سورۃ الاعراف۔ آیت :23)

ترجمہ: اے پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔

۳۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ٥

(سورۃ الحشر. آیت :10)

ترجمہ: اے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (وحسد) نہ پیدا ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا اور مہربان ہے۔

......باب دوم......

......(ا) ایمانیات اور عبادات......

......مشق......

سوال 1: درج ذیل سوالات کے جوابات دیں؟

ا) توحید کے معنی اور مفہوم بیان کریں؟

جواب: توحید کے لغوی معنی ہیں ایک ماننا۔ دین کی اصطلاح میں اس کے معنی ہیں اللہ تعالیٰ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسلامی عقیدوں میں سب سے پہلا عقیدہ توحید کا ہے۔ اس بات پر پختہ یقین رکھنا کہ اللہ تعالیٰ ہی اس تمام کائنات کا خالق، مالک اور رازق ہے اس کے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں۔

ب) سبق میں سے توحید کی ایک دلیل لکھیں؟

جواب: ہم روزانہ دیکھتے ہیں کہ ساری کائنات کا نظام بہترین طریقے سے چل رہا ہے۔ سورج اپنے مقررہ وقت پر مشرق سے طلوع ہوتا اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔ چاند اور ستارے اپنے مقررہ وقت پر نکلتے ہیں اور ڈوب جاتے ہیں۔ زمین اپنے محور کے گرد گھوم رہی ہے اور اس سے دن اور رات پیدا ہوتے ہیں۔ زمین سورج کے گرد گھوم رہی ہے اور اس سے موسم پیدا ہوتے ہیں کبھی گرمی، کبھی سردی کبھی خزاں اور کبھی بہار۔ یہ بہترین نظام خود بخود وجود میں نہیں آیا اور نہ ہی یہ نظام خود بخود چل رہا ہے بلکہ اس نظام کو بنانے اور اسے چلانے والی ایک عظیم ہستی ہے جسے خدا تعالیٰ کہتے ہیں۔

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

ا) عقیدہ توحید کے دو بنیادی اصول بیان کریں؟

جواب: عقیدہ توحید کے دو بنیادی اصول درج ذیل ہے۔

1) اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ نہ اس کا کوئی باپ ہے اور نہ ہی کوئی بیٹا ہے۔ اس جیسا کوئی نہیں اور نہ ہی کوئی اس کی برابری کر سکتا ہے۔

2) اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں۔ وہ اپنی ذات اور صفات میں یکتا ہے۔

ب) سورۃ اخلاص کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: یہ قرآن کریم کی ۱۱۲ ویں سورۃ ہے اس کی چار آیات ہیں جن کا ترجمہ یہ ہے۔ (اے نبی) کہو کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ وہ بے نیاز ہے۔ اسے کسی نے نہیں جنا اور نہ ہی اس نے کسی کو جنا ہے۔ کوئی بھی اس کی ہمسری نہیں کر سکتا۔

ج) ایاک نعبد و ایاک نستعین کے کیا معنی ہیں؟

جواب: یہ سورۃ فاتحہ جو کہ قرآن کریم کی پہلی سورۃ ہے کی آیت ہے۔ اس کا ترجمہ یہ ہے۔

ترجمہ: ''(اے خدا!) ہم تیری ہی عبادت کرتے اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں''

د) شرک سے کیا مراد ہے؟

جواب: شرک کے لغوی معنی ہیں شریک ٹھہرانا اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات میں کسی کو شریک ٹھہرانا شرک کہلاتا ہے اور یہ بڑا گناہ ہے۔

سوال 3: درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا) اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے۔

(i) عقیدۂ آخرت (ii) عقیدۂ توحید ✓

(iii) عقیدۂ رسالت (iv) ملائکہ پر ایمان

ب) لَفَسَدَتَا کے معنی ہیں "فساد برپا ہوتا":

(i) زمین میں (ii) آسمان میں

(iii) زمین آسمان دونوں میں ✓ (iv) سمندر میں

ج) توحید کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ:

(i) ذات و صفات میں یکتا ہے ✓ (ii) رحیم ہے

(iii) رزق دینے والا ہے (iv) بخشنے والا ہے

د) عقیدۂ توحید انسان میں پیدا کرتی ہے:

(i) دنیا سے نفرت (ii) رحیم ہے

(iii) موت کا خوف (iv) جرأت و بہادری ✓

ہ) شرعی اصطلاح میں شرک سے مراد ہے:

(i) اللہ تعالیٰ کے وجود کا انکار کرنا

(ii) اللہ کے سوا کسی اور کو اللہ تعالیٰ جیسا ماننا ✓

(iii) اللہ تعالیٰ کا حکم نہ ماننا (iv) رسول اللہ ﷺ کی اطاعت نہ کرنا

سوال 4: خالی جگہ پر کریں۔

ا) پوری کائنات کا خالق و مالک اور......ایک اللہ ہے۔(چلانے والا)

ب) اللہ تعالیٰ ذات و......میں ایک ہے۔(صفات)

ج) اسلامی تعلیمات میں سب سے زیادہ زور......کے عقیدے پر دیا گیا ہے۔(توحید)

د) صِراطَ مُستَقِیم کے معنی ہیں......(سیدھا راستہ)

ہ) نَعبُدُ کے معنی ہے......(عبادت کرتے ہیں)

سوال 5: درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

ا) توحید شرک کی ضد ہے۔✓

ب) سورۂ اخلاص میں عقیدہ آخرت کی وضاحت کی گئی ہے۔X

ج) نظام کائنات کا صحیح طور پر چلنا اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی دلیل ہے۔✓

د) ایاک نستعین کے معنی ہیں "ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں"۔X

ہ) عقیدۂ توحید انسانی زندگی پر مثبت اثرات مرتب کرتا ہے۔✓

......(ب) عبادات......

......اذان......

......مشق......

سوال 1: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

ا) اذان کی فضیلت بیان کریں؟

جواب: موذن لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے کے لئے ایک خاص پیغام پہنچاتا ہے۔ حضور پاک نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن موذن کا درجہ بہت بلند ہوگا۔ آپ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ اگر لوگوں کو اذان دینے اور پہلی صف میں نماز پڑھنے کا ثواب معلوم ہو جائے تو ہر شخص آگے بڑھنے کی کوشش کرے گا اور جھگڑے گا۔

ب) اذان کی ابتدا کب اور کیسے ہوئی؟

جواب: ایک صحابی عبداللہ بن عبدربہ کو کسی نے خواب میں اذان کے الفاظ اور اذان دینے کا طریقہ سکھایا۔ آپ نے جب اپنا خواب حضور پاکؐ کو سنایا تو آپ نے فرمایا کہ تمہارا خواب سچا ہے تم اذان کے یہ کلمات حضرت بلالؓ کو جا کر سکھا دو۔ آپ نے حضرت بلالؓ کو اسلام کا پہلا موذن مقرر کیا۔

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

ا) اذان سے کیا مراد ہے؟

جواب: اذان کے معنی ہیں بلاوا یا اعلان اس سے مراد وہ مخصوص کلمات ہیں جو مسلمانوں کو نماز کی طرف بلانے کے لئے بلند آواز سے ادا کئے جاتے ہیں۔

ب) اذان ہمیں کیا یاد دلاتی ہے؟

جواب: اذان ہمیں یہ یاد دلاتی ہے کہ اللہ کی عبادت کا وقت ہو گیا ہے اس لئے دنیا کی معروفیات کو چھوڑ کر مسجد کی طرف آؤ اور اپنے خالق اور مالک کی عبادات کرو۔

سوال 3: درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا) نماز کے لیے اذان کا طریقہ کس صحابی کو خواب میں دکھایا گیا۔

(i) عبداللہ بن مسعودؓ (ii) عبداللہ بن زیدؓ ✓

(iii) عبداللہ بن عباسؓ (iv) ابوہریرہؓ

ب) مسجد نبوی کے پہلے مؤذن تھے۔

(i) بلالؓ ✓ (ii) علیؓ (iii) عمرؓ (iv) انسؓ

ج) اذان میں اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کی جاتی ہے۔

(i) دو مرتبہ (ii) تین مرتبہ (iii) چار مرتبہ (iv) چھ مرتبہ ✓

د) اذان سننے پر شیطان کا ردعمل کیا ہوتا ہے؟

(i) وہ خوش ہو جاتا ہے (ii) توجہ سے اذان سنتا ہے

(iii) خوف زدہ ہو کر بھاگ جاتا ہے ✓ (iv) مسجد کی طرف دوڑتا ہے

سوال 4: درج ذیل جملوں میں درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

ا) اذان کی ابتدا مکہ مکرمہ سے ہوئی۔X

ب) عیسائیوں کی عبادت گاہ گرجا کہلاتی ہے۔✓

ج) مؤذن کو اذان دینے پر بہت اجر ملتا ہے۔✓

د) باجماعت نماز کے لیے اذان دینا ضروری ہے۔✓

ہ) اذان کو خاموشی سے سننا ضروری نہیں ہے۔X

......نماز......

......مشق......

سوال 1: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

ا) نماز کی اہمیت و فضیلت بیان کریں؟

جواب: ارکان اسلام میں کلمۂ توحید کے بعد دوسرا اہم رکن نماز ہے۔ حضور پاک کا ارشاد ہے کہ "نماز دین کا ستون ہے" نماز وہ عبادت ہے جو ہر مسلمان مرد اور عورت پر یکساں فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں نماز اور زکوٰۃ

Info Hub HRMS SIS SED
Scanned with CamScanner

کی بار بار تاکید کی ہے۔

اسلام میں نماز کی بہت فضیلت بیان کی گئی ہے۔ نماز پڑھنے سے انسان کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق قائم ہو جاتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ نماز مومن کی معراج ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ط (سورۃ العنکبوت آیت 45)

ترجمہ: بے شک نماز بے حیائی اور بُری باتوں سے روکتی ہے۔

ب) نماز کی شرائط بیان کریں۔

جواب: نماز کی شرائط درج ذیل ہیں:

ا۔ طہارت:

جب ہم نماز پڑھنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہونے کا ارادہ کریں تو ہمارا جسم ہر طرح کی نجاست سے پاک ہونا چاہیے۔ اسی طرح ہمارا لباس بھی پاک صاف ہو۔ جس جگہ پر ہم نماز ادا کریں وہ بھی پاک صاف ہونی چاہیے۔ نماز سے پہلے اچھی طرح وضو کرنا چاہیے۔

۲۔ ستر:

ستر سے مراد جسم کو چھپانا ہے۔ مرد کا کم از کم ستر ناف سے لے کر گھٹنوں تک اور عورت کا ستر سوائے چہرے، ہاتھ اور پاؤں کے، باقی پورے جسم کا چھپانا ہے۔

۳۔ قبلہ رُخ کھڑے ہونا:

نماز پڑھتے وقت قبلہ یعنی بیت اللہ کی طرف رُخ کرنا چاہیے۔

۴۔ وقت:

نماز کو اپنے مقررہ وقت پر پڑھا جائے۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: بے شک نماز مومنوں پر مقررہ اوقات میں ادا کرنا فرض ہے۔ (سورۃ النساء: آیت 103)

۵۔ نیت:

نماز شروع کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ دل میں نماز پڑھنے کا باقاعدہ ارادہ کر لیا جائے۔ نیت کے الفاظ زبان سے بھی ادا کیے جا سکتے ہیں۔

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

ا) قیام کے کیا معنی ہیں؟

جواب: قیام کے معنی ہیں سیدھا کھڑا ہونا۔ یعنی ادب سے کھڑے ہو کر پوری یکسوئی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا پڑھیں۔

ب) رکوع کسے کہتے ہیں؟

جواب: عاجزی کے ساتھ جھک کر دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے جاتے ہیں۔ اسے رکوع کہتے ہیں۔ رکوع کی حالت میں سر، گردن، اور کمر ایک سیدھ میں جھکا دی جاتی ہے اور زبان سے اللہ تعالیٰ کی عظمت اقرار کیا جاتا ہے۔

ج) قرأت سے کیا مراد ہے؟

جواب: نماز کے دوران قیام کی حالت میں قرآن مجید کا کچھ حصہ پڑھنا ضروری ہے۔ اس کو قرأت کہتے ہیں۔

د) تشہد کسے کہتے ہیں؟

جواب: تشہد کے معنی ہیں گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں۔

سوال 3: درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

ا) صلوٰۃ کے لغوی معنی ہیں:

(i) عبادت (ii) نماز (iii) دعا ✓ (iv) ذکر

ب) حدیث مبارک کے مطابق جان بوجھ کر نماز چھوڑنا ہے:

(i) گناہ (ii) بُرائی (iii) کفر ✓ (iv) غلطی

ج) رٰکعین کے معنی ہیں:

(i) رکوع کرنے والے ✓ (ii) سجدہ کرنے والے
(iii) بیٹھنے والے (iv) اُٹھنے والے

د) حدیث مبارکہ کے رُو سے دین کا ستون ہے:

(i) زکوٰۃ (ii) روزہ (iii) حج (iv) نماز ✓

ہ) المنکر کے معنی ہیں:

(i) انکار کرنے والا (ii) برائی ✓ (iii) ناقابل انکار (iv) رد کرنا

و) نماز کی شرائط میں سے ہے:

(i) قیام (ii) طہارت ✓ (iii) امانت داری (iv) سچائی

سوال 4: درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کریں۔

ا) اسلام میں توحید کے بعد سب سے اہم رکن نماز ہے۔ ✓

ب) مرد کے لیے نماز میں تمام بدن چھپانا ضروری ہے۔ X

ج) تکبیر تحریمہ کے بعد نمازی پر بات چیت کرنا حرام ہو جاتا ہے۔ ✓

د) کسی بھی طرف منہ کر کے نماز پڑھی جا سکتی ہے۔ X

ہ) نماز میں بیٹھنے کی حالت کو قعدہ کہتے ہیں۔ ✓

......نماز جنازہ......

......مشق......

سوال 1: درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

ا) نماز جنازہ کی اہمیت پر نوٹ لکھیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھنے والے کے لئے بہت ثواب رکھا ہے۔ حضور پاکؐ نے بھی اس کے پڑھنے والے کے لئے بہت اجراء ثواب بتایا ہے۔ ویسے بھی یہ ایک ہمیشہ کے لئے بچھڑ جانے والے مسلمان مرد یا عورت کی آخری خدمت ہوتی ہے جو اپنے پرائے سب ادا کرتے ہیں۔ یہ ایک ایسا اجتماعی عمل ہے، جو بغیر کسی معاوضہ، لالچ یا کسی توصیف کے ادا کیا جاتا ہے۔

ب) فرض کفایہ کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اگر نماز جنازہ چند مسلمان ادا کریں تو سب کی طرف سے کافی ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر کوئی بھی اس فرض کو ادا نہ کرے تو سارے گناہ گار ہوں گے۔

ج) نماز جنازہ کیا پیغام دیتی ہے؟

جواب: یہ ہمارے اندر موت کو یاد رکھنے کا احساس پیدا کرتی ہے کہ ہم سب کو بھی ایک نہ ایک دن مرنا ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

د) نماز جنازہ کا معاشرتی فائدہ بیان کریں؟

Info Hub HPMS STS SED

Scanned with CamScanner

جواب: جب کوئی مرجاتا ہے تو اس کے عزیز و اقارب بہت غمگین ہوتے ہیں۔ نماز جنازہ میں ان کے دوست احباب شریک ہوتے ہیں اور انہیں تسلی دیتے ہیں اور غم برداشت کرنے کے لئے دعا کرتے ہیں۔ اس طرح یہ ہمدردی مسلمانوں کے درمیان محبت اور اخوت کے رشتے کو مضبوط کرتی ہے۔

سوال 2: درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا) میت کو دفنانے سے پہلے اس پر جو نماز پڑھی جاتی ہے، وہ کہلاتی ہے:
(i) نماز فجر (ii) نماز جنازہ ✓ (iii) نماز خوف (iv) نماز توبہ

ب) میت کو جو لباس پہنایا جاتا ہے، وہ کہلاتا ہے:
(i) کفن ✓ (ii) کرتہ (iii) چوغا (iv) سوٹ

ج) نماز جنازہ ہے:
(i) فرض عین (ii) فرض کفایہ ✓ (iii) نفل (iv) سنت

د) موت کا ذائقہ چکھنا ہے:
(i) ہر مرد کو (ii) ہر عورت کو (iii) ہر انسان کو (iv) ہر جاندار کو ✓

ہ) نماز جنازہ میں نہیں ہوتا:
(i) دعا (ii) دورد شریف
(iii) تکبیر (iv) سجدہ ✓

سوال 2: خالی جگہ پر کریں۔

ا) نماز جنازہ فرض .... ہے۔ (کفایہ)

ب) میت کو غسل دینے کے بعد اسے .... پہنایا جاتا ہے۔ (کفن)

ج) نماز جنازہ میں شریک ہونا.......... کا کام ہے۔ (ثواب)

د) ہر..........کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ (جاندار)

سوال 4: درست اور غلط جملوں کی نشان دہی کیجیے۔

ا) میت پر نماز جنازہ پڑھنے سے پہلے اسے غسل دینا چاہیے۔ ✓

ب) فرض کفایہ کا مطلب یہ ہے کہ ہر شخص کے لیے اسے ادا کرنا لازم ہے۔ X

ج) نماز جنازہ میں شرکت کرنا میت کا زندہ مسلمان بھائیوں پر ایک حق ہے۔ ✓

د) قبرستان جانے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ X

ہ) میت کے لیے مغفرت کی دعا کرنی چاہیے۔ ✓

حج......

مشق......

سوال 1: درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

ا) حج کی اہمیت پر نوٹ لکھیں؟

جواب: حج ہمارے اندر باہمی ہمدردی اور قربانی کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ خانہ کعبہ میں دنیا بھر کے مسلمان جمع ہوتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کے حالات سے باخبر ہوتے ہیں۔ اس طرح ان میں محبت، میل جول اور وحدت کے اوصاف پیدا ہوتے ہیں۔

ب) حج کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب: حج کے لغوی معنی ارادہ یا قصد کرنا ہے۔ دین کی اصطلاح میں حج سے مراد مخصوص دنوں میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے خانہ کعبہ کی زیارت کرنا اور وہاں پر مخصوص عبادات کرنا ہے۔

ج) حضور پاکؐ نے حج کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے کیا فرمایا؟

جواب: آپؐ نے فرمایا کہ جو کوئی اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے حج کرتا ہے اور اس دوران اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتا تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو کر واپس لوٹتا ہے جیسے اس کی ماں نے اسے ابھی پیدا کیا ہو۔

د) اگر کوئی صاحب استطاعت آدمی حج کے بغیر مرجائے تو اس کے لئے کیا وعید ہے؟

جواب: ایسے شخص کے متعلق حضور پاکؐ کا ارشاد ہے کہ وہ ایک مسلمان کی نہیں بلکہ یہودی یا نصرانی کی موت مرے گا۔

سوال 2: خالی جگہ پر کریں۔

ا) حج اسلام کا.......... رکن ہے۔ (پانچواں)

ب) بیت اللہ کی تعمیر..........نے کی۔ (حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ)

ج) دنیا بھر کے مسلمان..........میں جمع ہو کر ایک دوسرے کے حالات سے باخبر ہو سکتے ہیں۔ (خانہ کعبہ)

د) حج کرنے سے گناہ..........جاتے ہیں۔ (معاف ہو)

سوال 3: درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

ا) استطاع کے معنی ہیں:
(i) طاقت رکھتا ہے ✓ (ii) سواری رکھتا ہے (iii) حج کرتا ہے

ب) حج ہر صاحب استطاعت مسلمان پر فرض ہے:
(i) ہر سال (ii) ہر دوسرے سال
(iii) عمر بھر میں ایک دفعہ ✓

ج) حج ذریعہ ہے:
(i) قرض کے معافی کا (ii) گناہوں کے معافی کا ✓
(iii) شہرت کا

د) حج کی استطاعت رکھنے کے باوجود حج نہ کرنا ہے:
(i) غلطی (ii) بڑا گناہ ✓ (iii) معمولی بات

سوال 4: درست اور غلط جملوں کی نشان دہی کیجیے۔

ا) حج کے لغوی معنی ہیں ارادہ یا قصد کرنا۔ ✓

ب) حج مسلمانوں پر (۷) ہجری میں فرض ہوا۔ X

ج) حج ایک ایسی عبادت ہے جو مسلمان پر فرض ہے۔ ✓

د) حج سال میں دو دفعہ ہوتا ہے۔ X

باب سوم......

سیرت طیبہ......

صلح حدیبیہ

مشق......

سوال 1: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

Info Hub HRMS SIS SED

ا) صلح حدیبیہ کی شرائط لکھیں؟

جواب: مشرکین مکہ اور مسلمانوں کے درمیان جو صلح ہوئی اسے صلح حدیبیہ کہتے ہیں۔ اس کی شرائط مندرجہ ذیل تھیں۔

۱) اس سال مسلمان بیت اللہ کی زیارت کیے بغیر چلے جائیں گے۔

۲) آئندہ سال زیارت کے لئے آئیں گے اور مکہ معظمہ میں صرف تین دن ٹھہریں گے۔

۳) مسلمان اپنے ساتھ صرف تلوار لائیں گے اور وہ بھی نیام میں ہوگی۔

۴) مکہ معظمہ میں جو مسلمان پہلے سے موجود ہیں ان میں سے کسی کو اپنے ساتھ مدینہ نہیں لے جائیں گے اور مسلمانوں میں سے کوئی رہنا چاہے تو اسے نہیں روکیں گے۔

۵) مشرکین مکہ یا مسلمانوں میں سے کوئی مدینہ چلا جائے تو اسے واپس کر دیا جائے گا۔

۶) مسلمانوں میں سے اگر کوئی مکہ آجائے گا تو اسے واپس نہیں کیا جائے گا۔

۷) عرب قبائل کو اختیار ہوگا کہ وہ جس کے چاہیں حلیف بن جائیں۔

۸) یہ معاہدہ دس سال کے لئے ہوگا۔ اس دوران کوفریق ایک دوسرے کے خلاف جنگ نہیں کرے گا۔

ب) صلح حدیبیہ کے فائدے بیان کریں۔

جواب: صلح کی شرائط بظاہر مسلمانوں کے حق میں نہ تھیں مگر اس معاہدے سے مسلمانوں کو تبلیغ دین کی آسانی ہوگئی۔ مشرکین کو مسلمانوں کی باتوں پر غور کرنے کا موقع ملا۔ تھوڑے عرصہ میں مکہ معظمہ کے ہر گھر میں اسلام پہنچ گیا اور بہت سے لوگ مسلمان ہو گئے۔ اس میں حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی شامل ہیں۔
صلح حدیبیہ کے مطابق نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرامؓ کے ساتھ اگلے سال مکہ معظمہ تشریف لا کر عمرہ ادا فرمایا۔

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

ا) حضور پاکؐ نے کس کو سفیر بنا کر مشرکین مکہ کے پاس بھیجا؟

جواب: آپؐ نے حضرت عثمانؓ کو اپنا سفیر بنا کر مشرکین مکہ کے پاس بھیجا تھا۔

ج) حضرت عثمانؓ کی شہادت کی افواہ پر صحابہؓ نے کیا کیا؟

جواب: صحابہ کرام نے غم و غصے کا اظہار کیا اور یہ عہد کیا کہ وہ جب تک حضرت عثمانؓ کے قتل کا بدلہ نہ لے لیں گے وہ واپس نہیں جائیں گے۔

د) قرآن مجید میں فتح مبین کسے کہا گیا ہے؟

جواب: قرآن مجید کی سورہ فتح میں صلح حدیبیہ کو فتح مبین کہا گیا ہے۔

سوال 3: دیئے گئے جوابات میں سے درست جواب منتخب کر کے لکھیں۔

ا) حدیبیہ تھا۔

(i) شہر (ii) قصبہ (iii) چھوٹا سا گاؤں ✓

ب) آپ ﷺ کے ساتھ .... صحابہ کرامؓ جانے کو تیار ہوئے۔

(i) ڈیڑھ ہزار ✓ (ii) دو ہزار (iii) تین ہزار

ج) مسلمانوں کو کوئی بھی ہتھیار لے جانے کی اجازت نہ تھی سوائے ......

(i) نیزہ (ii) تلوار ✓ (iii) خنجر

د) مشرکین نے حضرت عثمانؓ کو بیت اللہ کا طواف کرنے کی پیشکش کی جو آپ ﷺ نے یہ پیشکش ....۔

(i) قبول کی (ii) رد کر دی ✓ (iii) نہ سنی

ہ) کفار نے .... کو مسلمانوں کے ساتھ بات چیت کے لیے بھیجا۔

(i) ابوسفیان (ii) سہیل بن عمرو ✓ (iii) خالد بن ولید

سوال 4: خالی جگہ پر کریں۔

ا) حدیبیہ کے مقام پر صحابہؓ نے نبی کریم ﷺ کے دست مبارک پر جو بیعت کی اس کا نام .... ہے۔ (بیعت رضوان)

ب) رسول اکرم ﷺ نے ہجرت کے .... سال عمرہ کے لیے مکہ مکرمہ جانے کا ارادہ فرمایا۔ (چھٹے)

ج) حدیبیہ مکہ مکرمہ سے تقریباً .... کلو میٹر دور ہے۔ (اٹھارہ)

د) نبی کریم ﷺ تک یہ افواہ پہنچی کہ حضرت .... کو شہید کر دیا گیا۔ (عثمانؓ)

سوال 5: مندرجہ ذیل جملوں میں درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کریں۔

ا) صلح حدیبیہ کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فتح مبین قرار دیا۔ ✓

ب) صلح حدیبیہ کے دو سال بعد مکہ فتح ہوا۔ ✓

ج) تقریباً پانچ ہزار صحابہ حضور پاک ﷺ کے ساتھ جانے کو تیار ہو گئے۔ ×

د) مسلمانوں کو تمام ہتھیار ساتھ لے جانے کی اجازت تھی۔ ×

......فرماں رواؤں کو دعوت اسلام......

مشق......

سوال 1: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

ا) شاہ حبشہ نبی کریم ﷺ نے جو خط بھیجا تھا اُس کا متن تحریر کریں۔

جواب: شاہ حبشہ کا نام اصحمہ نجاشی تھا۔ اس کے نام آپؐ نے اپنا خط اپنے سفیر حضرت عمرو بن امیہ کے ہاتھ بھیجا۔ حضور پاکؐ نے اپنے مراسلے میں لکھا کہ میں تمہیں اس اللہ کی طرف بلاتا ہوں جو ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ میں تمہیں اس کی اطاعت کرنے، میرا اتباع کرنے اور ایمان لانے کی دعوت دیتا ہوں۔
نجاشی کو جب رسول پاک کا خط مبارک دیا گیا تو اس نے اسے احتراماً آنکھوں سے لگایا اور تعظیماً تخت سے اتر کر زمین پر بیٹھ گیا اور اسلام قبول کر لیا۔

ب) اُن سات حکمرانوں کے نام لکھیں جن کو حضور ﷺ نے خطوط ارسال کیے۔

جواب: ان حکمرانوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

۱) ہرقل، قیصر روم ۲) حارث بن ابی شمر، حاکم غسان

۳) کسریٰ پرویز، شاہ فارس ۴) مقوقس، فرمانروائے قبط

۵) اصحمہ نجاشی، شاہ حبشہ ۶) ہوذہ بن علی حنفی، والئی یمامہ

۷) منذر بن ساوی حاکم بحرین

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

ا) نبی کریمؐ کے خطوط ملنے پر کون سے حکمرانوں نے اسلام قبول کیا؟

Info Hub HRMS STS SED

Scanned with CamScanner

جواب: حضور پاکؐ نے سات حکمرانوں کو اسلام قبول کرنے کے لئے خطوط ارسال کیے تھے۔ ان میں پانچ نے اسلام قبول نہیں کی لیکن مندرجہ دو حکمرانوں نے اسلام قبول کیا۔

ا) اصحمہ نجاشی شاہ حبشہ ۲) منذر بن مساوی حاکم بحرین

ب) ہرقل نے خط پڑھ کر کیا کیا؟

جواب: اس نے اپنے نوکروں سے کہا کہ انہیں عرب کا کوئی باشندہ ملے تو اسے میرے پاس لے آؤ۔ چنانچہ وہ مکہ معظمہ سے تجارت کے لئے آتے ہوئے بعض تاجروں کو لے آئے۔ ان میں ابوسفیان بھی تھا۔ ہرقل نے ان سے حضور پاکؐ کے بارے میں چند سوالات کیے۔ ابوسفیان نے اپنی اسلام دشمنی کے باوجود ٹھیک جواب دیئے۔ وہ دل میں اسلام کی سچائی مان چکا تھا مگر قوم کی بغاوت کی وجہ سے اسلام قبول نہ کیا۔

ج) کسریٰ کی حکومت کا کیا انجام ہوا؟

جواب: کسریٰ نے اپنے غرور اور تکبر کی وجہ سے حضور پاک کا خط پھاڑ دیا تھا۔ آپؐ نے پیشن گوئی کہ کسریٰ کی سلطنت بھی اسی طرح ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی۔ آپ کی پیشن گوئی حرف بہ حرف درست ثابت ہوئی۔

د) دعوت اسلام کا چھٹا خط کس کو ملا؟

جواب: دعوت اسلام کا چھٹا خط ہوذہ بن علی حنفی والی یمامہ کو ملا تھا لیکن اس نے دعوت اسلام کو قبول نہیں کیا۔

سوال 3: دیئے گئے جوابات میں درست جواب منتخب کر کے جملے مکمل کریں؟

ا) بادشاہوں کے نام نبی کریم ﷺ کے خطوط میں شروع میں لکھا ہوا ہوتا۔
"سلام ہو اس پر جو.........

(i) ہمیں سلام کرے (ii) جو اپنے آباؤ اجداد کا اتباع کرے
(iii) ہدایت کا اتباع کرے ✓

ب) حارث بن ابی شمر کے پاس حضور ﷺ کا خط لے گئے۔
(i) حضرت زیدؓ (ii) حضرت شجاع بن وہبؓ ✓
(iii) عبداللہ بن خذافہؓ

ج) کسریٰ نے نبی کریم ﷺ کا خط
(i) پڑھ کر چوما (ii) پھاڑ دیا ✓
(iii) واپس کر دیا

د) "اگر روگردانی کرو گے تو تمہاری مجوسی رعایا کا گناہ بھی تم پر ہو گا"
یہ جملہ نبی کریم ﷺ نے کس فرمانروا کو لکھا؟
(i) کسریٰ پرویز (ii) شاہ مقوقس (iii) ہرقل ✓

ہ) جب نجاشی کو نبی کریم ﷺ کا خط ملا تو وہ احتراماً.........
(i) تخت پر بیٹھ گیا (ii) زمین پر بیٹھ گیا ✓
(iii) سواری پر بیٹھ گیا

سوال 4: درج ذیل جملوں میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

ا) اسلام دشمنی کے باوجود ابوسفیان ہرقل کے سامنے جھوٹ نہ بول سکے۔ ✓

ب) کسریٰ کے بیٹے شیرویہ نے حکومت کو مضبوط کیا۔ X

ج) شاہ مقوقس نے نبی کریم ﷺ کے قاصد کی عزت نہیں کی۔ X

د) منذر بن مساوی اسلام لے آئے۔ ✓

سوال 5: خالی جگہ پر کریں۔

ا) دعوت اسلام کا پہلا خط حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ......... کے پاس لے گئے۔ (ہرقل)

ب) دعوت اسلام کا دوسرا خط حضرت......... لے کر حارث بن ابی شمر کے پاس گئے۔ (شجاع بن وہبؓ)

ج) فارس کے بادشاہ کا نام.........تھا۔ (کسریٰ پرویز)

د) فارسیوں کا رواج تھا کہ وہ خط میں سب سے پہلے اپنے.........کا نام لکھتے تھے۔ (بادشاہ)

......غزوہ خیبر......

......مشق......

سوال 1: درج ذیل سوالوں کے تفصیلی جواب دیں۔

ا) نبی کریم ﷺ نے خیبر پر کیوں حملہ کیا؟

جواب: مدینہ منورہ میں چند یہودی قبیلے آباد تھے جو مسلمانوں کے خلاف طرح طرح کی سازشیں کرتے تھے۔ اس وجہ سے ان یہودیوں کو مدینہ سے جلاوطن کر دیا گیا اور یہ خیبر میں جا کر آباد ہو گئے۔ خیبر میں یہودیوں کے مضبوط قلعے تھے اور ان کے پاس سامان جنگ بھی بہت تھا۔ ان یہودیوں نے مدینہ منورہ پر حملہ کرنے کی تیاریاں شروع کر دیں۔ حضور پاک کو جب یہودیوں کے ناپاک ارادوں کی اطلاع ملی تو آپؐ ۷ ہجری میں چودہ سو صحابہ کرام کو ساتھ لے کر مدینہ منورہ سے خیبر کی طرف روانہ ہوئے تا کہ یہودیوں کی سازشوں کو ختم کیا جائے۔

ب) قلعہ قموص کی فتح کا واقعہ بیان کریں۔

جواب: یہودیوں نے سامان جنگ ناعم نامی قلعے میں جمع کیا ہوا تھا۔ نبی کریمؐ کے حکم پر صحابہ نے اس قلعہ پر حملہ کیا اور اسے آسانی سے فتح کر لیا۔ اس کے بعد دوسرے کئی قلعے فتح کر لئے۔ سب سے اہم قلعہ قموص تھا جس کا کماندار مرحب نامی پہلوان تھا۔ اسے اپنی بہادری پر بڑا ناز تھا۔ حضور پاکؐ اسلامی پرچم حضرت علیؓ کے ہاتھ میں دیا۔ حضرت علیؓ کا مقابلہ مرحب سے ہوا تو حضرت علیؓ نے اتنی قوت سے اس کے سر پر تلوار ماری کہ وہ مرحب کا سر کاٹتی ہوئی دانتوں تک چلی گئی۔ مرحب کا مرنا تھا کہ یہودی میدان جنگ سے بھاگ نکلے اور قلعہ فتح ہو گیا۔ اس کے بعد یہودیوں کا زور ٹوٹ گیا اور وہ کسی جگہ بھی جم کر نہ لڑ سکے۔ اس طرح پورا خیبر مسلمانوں کے قبضے میں آ گیا۔

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

ا) خیبر میں کون لوگ آباد تھے؟

جواب: خیبر میں یہودی آباد تھے۔

ب) یہودیوں نے سامان جنگ کہاں جمع کیا تھا؟

جواب: یہودیوں نے سامان جنگ ناعم نامی ایک قلعے میں جمع کیا تھا۔

ج) غزوہ خیبر میں کتنے صحابہ شہید ہوئے؟

جواب: غزوہ خیبر میں ۱۵ صحابہ کرام شہید ہوئے تھے۔

HRMS SIS SED
Scanned with CamScanner

د) قلعہ قموص کس صحابی نے فتح کیا؟

جواب: قلعہ قموص حضرت علیؓ بن ابی طالب نے فتح کیا تھا۔

سوال 3: دیے گئے جوابات میں سے درست جواب منتخب کیجیے۔

ا) خیبر میں کس پھل کے باغات تھے؟

(i) کھجور ✓ (ii) آم (iii) سیب

ب) لشکر اسلام خیبر کب پہنچا؟

(i) صبح (ii) دوپہر (iii) رات ✓

ج) قلعہ قموص کس نامی گرامی پہلوان کا تھا؟

(i) مرحب ✓ (ii) ابولہب (iii) ابوجہل

د) مرحب کو قتل کیا:

(i) حضرت عمرؓ نے (ii) حضرت علیؓ نے ✓ (iii) حضرت طلحہؓ نے

ہ) غزوہ خیبر میں کتنے یہودی ہلاک ہوئے؟

(i) ۹۰ (ii) ۹۳ ✓ (iii) ۹۵

سوال 4: درج ذیل جملوں میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

ا) یہودیوں نے سامان جنگ قلعہ ناعم میں جمع کیا ہوا تھا۔ ✓

ب) خیبر ایک بنجر علاقہ تھا۔ ✗

ج) سب سے اہم قلعہ کا نام قموص تھا۔ ✓

د) خیبر ۸ ہجری میں فتح ہوا۔ ✗

سوال 5: خالی جگہ پر کریں۔

ا) خیبر بڑا وسیع اور .... علاقہ تھا۔ (شاداب)

ب) خیبر کے باشندے .... گھروں میں رہتے تھے۔ (قلعہ بند)

ج) خیبر مدینہ منورہ سے .... کی جانب واقع ہے۔ (شمال)

د) یہود خیبر نے .... ہجری میں ایک بڑا لشکر مدینہ پر حملہ کے لئے تیار کیا۔ (چھ)

ہ) لشکر اسلام کی قیادت .... کے ہاتھ میں تھی۔ (رسول پاکؐ)

......باب چہارم......

......اخلاق وآداب......

......(ا) طہارت اور پاکیزگی......

......مشق......

سوال 1: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

ا) طہارت کی اہمیت قرآن اور حدیث کی روشنی میں بتائیں؟

جواب: اسلام میں طہارت کو بہت اہمیت دی گئی ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:

ا) کچھ شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ (سورۃ البقرہ)

ترجمہ:

۲) اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پاک رہنے والوں ہی کو پسند فرماتا ہے۔ (سورۃ توبہ)

حضور پاکؐ کے ارشادات گرامی ہیں۔

ا) پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔

۲) اپنے آپ کو تین قابل لعنت کاموں سے بچاؤ پانی کی جگہوں میں، راستے کے بیچ میں اور سایہ دار جگہ میں گندگی پھیلانے سے

ب) طہارت کے متعلق حضور پاکؐ کا طرز عمل کیا تھا؟

جواب: آپؐ کی ذات مبارک ظاہر اور باطن کی پاکیزگی کے لحاظ سے امت مسلمہ کے لئے ایک عملی نمونہ ہے۔ آپؐ خود بھی ظاہری اور باطنی اعتبار سے پاک صاف رہتے تھے اور صحابہ کرامؓ کو بھی اس کی تاکید فرماتے تھے۔ آپؐ سر اور داڑھی کے بالوں کو صاف ستھرا رکھنے کے لئے ان میں باقاعدگی سے کنگھی کرتے تھے اور ہمیشہ سادہ، صاف اور ستھرے کپڑے پہنتے تھے۔ آپؐ ہمیشہ کھانے سے پہلے اور بعد میں دانت صاف کرتے تھے۔ وضو میں ہمیشہ مسواک استعمال کرتے تھے۔ آپؐ کو خوشبو بہت پسند تھی اس لئے عطر کا باقاعدہ استعمال فرماتے تھے۔

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

ا) طہارت کا مفہوم کیا ہے؟

جواب: طہارت کے معنی پاکیزگی اور صفائی کے ہیں۔ شریعت کی اصطلاح میں طہارت کا مفہوم ظاہری اور باطنی دونوں نجاستوں سے پاک ہونا شامل ہے۔

ب) طہارت کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: طہارت کی مندرجہ ذیل دو قسمیں ہیں۔

ا) بدن کو نجاست سے پاک رکھنا

۲) اپنے باطن کو شرک، بداخلاقی اور ہر قسم کی ناپسندیدہ خصلتوں سے پاک رکھنا

ج) ماحول کو صاف رکھنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: ہمیں چاہیے کہ قرآن و حدیث پر عمل کر کے اپنے آپ، گھر، گلی کوچے، بازار، محلہ، سکول، گاؤں، شہر اور پورے ملک کو ہر قسم کی گندگی سے پاک و صاف رکھیں۔ اس کو ماحول کی صفائی بھی کہتے ہیں۔

د) مسجد جاتے ہوئے کچی پیاز اور لہسن کھانے کیوں منع کیا گیا ہے؟

جواب: حضور پاکؐ نے بدبودار چیزیں مثلاً پیاز، لہسن اور مولی وغیرہ کھا کر مسجد میں آنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ جب نماز کے لئے صف میں کھڑے ہوتے ہیں تو جس شخص نے یہ چیزیں کھائی ہوتی ہیں اس کے منہ سے بدبو آتی ہے اور دوسرے نمازیوں کو اس سے تکلیف پہنچتی ہے۔

سوال 3: دیے گئے جوابات میں سے درست جواب منتخب کر کے خالی جگہ پر کریں۔

ا) طہارت کے معنی ہیں.........

(i) سادگی (ii) برائی (iii) پاکیزگی ✓

ب) قرآن مجید میں اپنا لباس .... رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

Scanned with CamScanner

(ii) [illegible] (ii) [illegible] (iii) [illegible]

ج) نبی کریم ﷺ کی سیرت .... کے لیے بہترین نمونہ ہے۔

(i) [illegible] (ii) [illegible] (iii) [illegible]

د) .... [illegible]

(i) [illegible] (ii) [illegible] (iii) [illegible]

سوال 4: خالی جگہ پر کریں۔

ا) توابین کے معنی ہیں .... (توبہ کرنے والوں)

ب) پاکیزگی ایمان کا .... ہے۔ (حصہ)

ج) وضو [illegible] .... (اور اپنے کپڑے)

د) اللہ تعالیٰ صاف رہنے والوں کو .... کرتا ہے۔ (پسند)

ہ) اسلام دین .... ہے۔ (فطرت)

سوال 5: درج ذیل جملوں میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

ا) خیالات کی پاکیزگی ظاہری صفائی ہے۔ ✗

ب) اسلام نے صفائی اور پاکیزگی کو بہت اہمیت دی ہے۔ ✓

ج) نبی کریم ﷺ نے ماحول کو آلودہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ✓

د) صفائی ایمان کا حصہ ہے۔ ✓

ہ) بڑھتی ہوئی آبادی سے صفائی کی صورت حال بہتر ہو رہی ہے۔ ✗

......(۲) صداقت......

......مشق......

سوال 1: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات دیں۔

ا) سچائی کی فضیلت قرآنی تعلیمات کی روشنی میں واضح کریں۔

جواب: اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی کئی آیات میں سچائی کی فضیلت بیان کی ہے۔ تو ارشاد باری تعالےٰ ہے۔

ترجمہ: اللہ سے ڈرتے رہو اور راست بازوں کے ساتھ رہو۔ (سورۃ توبہ)

دوسری جگہ فرمایا ہے۔

ترجمہ: مومنوں میں کتنے ہی ایسے اشخاص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے اللہ سے کیا تھا اسے سچ کر دکھایا (سورۃ احزاب)

ب) حدیث کی روشنی میں سچائی پر نوٹ لکھیں؟

جواب: نبوت کے اعلان سے پہلے مکہ کے لوگ حضور پاک ؐ کو صادق اور امین کے القاب سے پکارتے تھے کیونکہ آپ ؐ نے کبھی جھوٹ نہیں بولا اور نہ ہی کبھی کوئی خیانت کی تھی۔ آپ ؐ نے بھی امت مسلمہ کو صداقت پر قائم رہنے کی تلقین فرمائی ہے۔ آپ ؐ نے فرمایا ہے "سچ نجات دیتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے۔" ایک دوسری حدیث میں آپ کا ارشاد گرامی ہے کہ "جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو اس کی بدبو سے فرشتہ ایک میل دور چلا جاتا ہے۔"

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

ا) سچائی کے تین فائدے بیان کریں؟

جواب: سچ بولنے کے مندرجہ ذیل فائدے ہیں۔

1) سچ بولنے والے سے اللہ تعالےٰ راضی ہوتا ہے۔

[illegible]

[illegible]

ب) دل کی سچائی سے کیا مراد ہے؟

جواب: دل کی سچائی سے مراد ہے [illegible] حضور پاک ؐ ہمیشہ یہ دعا فرمایا کرتے تھے "اے خدا! میرے باطن کو ظاہر سے بہتر بنا دے اور میرے ظاہر کو سنوار دے۔"

ج) صداقت کا لغوی معنی کیا ہے؟

جواب: صداقت کے معنی ہیں سچ بولنا اور راست بازی دکھانا۔

د) منافق کی تین نشانیاں کون سی ہیں؟

جواب: منافق کی تین نشانیاں مندرجہ ذیل ہیں۔

1) جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے۔

2) جب وعدہ کرتا ہے تو اسے پورا نہیں کرتا۔

3) جب اسے کوئی امانت دی جاتی ہے تو اس میں خیانت کرتا ہے۔

سوال 3: دیئے گئے جوابات میں سے درست جواب منتخب کر کے خالی جگہ پر کریں۔

ا) جھوٹ ہمیں .... کرتا ہے۔

(i) ہلاک ✓ (ii) کمزور (iii) ناکام

ب) جھوٹ بولنے والے کی بدبو سے .... ایک میل دور چلا جاتا ہے۔

(i) انسان (ii) شیطان (iii) فرشتہ ✓

ج) سچائی سے دل کو .... ملتا ہے۔

(i) سرور (ii) اطمینان ✓ (iii) آرام

د) نیکی .... کی راہ دکھاتی ہے۔

(i) جنت ✓ (ii) آخرت (iii) دنیا

سوال 4: خالی جگہ پر کریں۔

ا) صادق کے معنی .... ہیں۔ (سچ بولنے والا)

ب) صدیق ہمیشہ .... بولنے والے کو کہتے ہیں۔ (سچ)

ج) اللہ سے ڈرتے رہو اور .... کے ساتھ رہو۔ (راست بازی)

د) آنحضور ﷺ نے بھی .... پر بہت زور دیا ہے۔ (صداقت)

ہ) سچ .... دیتا ہے۔ (نجات)

سوال 5: درج ذیل جملوں میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

ا) جھوٹ بولنا منافق کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ ✓

ب) لوگوں کو ہنسانے کے لیے جھوٹ بولنے میں کوئی حرج نہیں۔ ✗

ج) زبان پر وہی بات ہو جو دل میں ہے تو یہ صداقت کہلاتا ہے۔ ✓

د) صداقت کے لیے عمل کی سچائی بھی ضروری ہے۔ ✓

......(۳) امانت......

سوال 1: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

Scanned with CamScanner

ا) امانت کے متعلق حضور پاک ﷺ کا طرزِ عمل بیان کریں؟

جواب: مکہ مکرمہ میں رسول پاک صادق اور امین کے لقب سے مشہور تھے۔ دشمن بھی اپنی امانتیں آپؐ ہی کو سپرد کرتے تھے۔ ہجرت کی رات کافر آپ کی جان لینا چاہتے تھے۔ اس حالت میں بھی آپؐ نے حضرت علیؓ کو لوگوں کی امانتیں سپرد کیں اور انہیں حکم دیا کہ وہ لوگوں کی امانتیں انہیں واپس کر کے مدینہ منورہ آجائیں۔

ب) امانت کی اہمیت قرآنی تعلیمات کی روشنی میں بیان کریں؟

جواب: قرآن کریم میں امانت کی بہت اہمیت بیان کی گئی ہے اور اس بات کی تاکید کی گئی ہے کہ امانت صحیح حقدار تک پہنچائی جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: ور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ رکھتے ہیں۔ (سورۃ المومنون)

دوسری جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: بے شک اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو (سورۃ النساء)

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

ا) امانت کا مفہوم بیان کریں؟

جواب: اسلام میں امانت کا مفہوم بہت وسیع ہے۔ اپنے فرائض پورے کرنا، ذمہ داری اچھی طرح نبھانا، وعدہ پورا کرنا اور ملکی رازوں کی حفاظت کرنا سب امانت میں شامل ہیں۔

ب) خیانت کے تین نقصانات بیان کریں؟

جواب: خیانت کے نقصانات درج ذیل ہیں۔

۱) خیانت کرنے والے پر لوگ اعتماد نہیں کرتے۔

۲) خیانت کرنے سے معاشرے میں لڑائی جھگڑے پیدا ہوتے ہیں۔

۳) خیانت سے پورا معاشرہ تباہی کی طرف چل پڑتا ہے۔

ج) امانت کی فضیلت پر کوئی ایک آیت ترجمہ کے ساتھ لکھیں۔

جواب: قرآن کریم میں امانت کی بہت اہمیت بیان کی گئی ہے اور اس بات کی تاکید کی گئی ہے کہ امانت کو صحیح حقدار تک پہنچایا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا

(سورۃ النساء. آیت : 58)

ترجمہ: بے شک اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو۔

د) "اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ" حدیث مبارک کا ترجمہ اور مختصر تشریح لکھیں۔

جواب: ترجمہ: مجلسوں میں کہی ہوئی بات امانت ہے۔

تشریح: اگر مجلس میں کوئی بات کہی یا سنی جائے تو اسے کسی کو بتانا امانت کی خلاف ورزی ہے۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے کسی کا راز افشا کر دیا جائے۔

سوال 3: دیئے گئے جوابات میں سے درست جوابات منتخب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

ا) مجلسوں میں کہی ہوئی بات .... ہے۔

(i) صداقت (ii) امانت ✓ (iii) خیانت

ب) مکہ مکرمہ میں آپ ﷺ .... مشہور تھے۔

(i) امین ✓ (ii) تاجر (iii) سیاستدان

ج) ہجرت کی رات کافر .... کی جان لینا چاہتے تھے؟

(i) حضرت محمد ﷺ ✓ (ii) حضرت ابوبکرؓ (iii) حضرت علیؓ

د) ہجرت کی رات آپ ﷺ نے .... کو امانتیں واپس کرنے کا حکم دیا تھا۔

(i) حضرت عمرؓ (ii) حضرت عثمانؓ (iii) حضرت علیؓ ✓

ہ) جس میں امانت نہیں اس میں .... نہیں۔

(i) دین (ii) اسلام (iii) ایمان ✓

سوال 4: درج ذیل جملوں میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجئے۔

ا) وعدہ پورا کرنا بھی امانت میں شامل ہے۔ ✓

ب) خیانت کرنے والے پر لوگ اعتماد نہیں کرتے۔ ✓

ج) خیانت کرنے سے معاشرے میں فساد پیدا نہیں ہوتا۔ X

سوال 5: خالی جگہ پر کریں۔

ا) امانت کے لئے .... اور ایمانداری کے الفاظ بھی بولے جاتے ہیں۔ (دیانت)

ب) کسی کا راز چھپانا .... ہے۔ (امانت)

ج) مشورہ مانگنے والے کو صحیح .... دینا بھی امانت ہے۔ (مشورہ)

د) اسلام میں امانت کا مفہوم بہت .... ہے۔ (وسیع)

ہ) مجلس میں کہی گئی بات بتانا امانت کے .... ہے۔ (خلاف)

......(۴) احسان......

مشق......

سوال 1: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

ا) احسان کے معنی و مفہوم تحریر کریں۔

جواب: احسان کے لغوی معنی ہیں کسی سے بھلائی اور مہربانی کا سلوک کرنا لیکن اس کے اصطلاحی معنی ہیں کسی کام کو دل لگا کر اچھے طریقے سے انجام دینا۔

احسان کا مفہوم میں ہر وہ نیکی آجاتی ہے جو خلوص دل سے دوسروں کی بھلائی اور بہتری کے لئے کی جائے۔ اس طرح حقوق العباد (بندوں کے حقوق) بھی احسان کے مفہوم میں شامل ہیں۔

ب) قرآن و حدیث کی روشنی میں احسان کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: احسان کی اہمیت و فضیلت قرآن کریم میں اس طرح بیان کی گئی ہے۔

ترجمہ: نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ (سورۃ رحمٰن)

ایک اور جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: اور جیسی اللہ تعالیٰ نے تم سے بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو (سورۃ قصص) اسلام نے ہمیں نہ صرف انسانوں بلکہ اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوقات کے ساتھ احسان کرنے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

(ج) وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ کا ترجمہ تحریر کر کے اس کی وضاحت کریں۔

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

جواب: ترجمہ اور جیسی اللہ نے تم سے بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو۔

اسلام نے ہمیں نہ صرف انسانوں بلکہ اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوقات کیساتھ احسان کرنے کا حکم دیا ہے اور ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے۔

د) کن کن لوگوں کے ساتھ احسان کرنا چاہیے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی سورۃ لقمان میں ہر مسلمان کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے والدین یعنی ماں اور باپ کے ساتھ نیکی کا سلوک کرے۔ ماں نے اسے کئی مہینے اپنے پیٹ میں اُٹھائے رکھا اور پھر دو سال سے زیادہ دودھ پلا کر اس کی پرورش کی۔ اسی طرح باپ نے محنت مزدوری کر کے اسے پالا پوسا۔ ماں باپ کے بعد اس کے دیگر عزیز و اقارب، پڑوسی اور دوست احباب حسن سلوک اور نیکی کے مستحق ہوتے ہیں۔

سوال 2: دیئے گئے جوابات میں سے درست جواب منتخب کر کے خالی جگہ پر کریں۔

ا) مسلمانوں کو احسان کرنے کا حکم دیا گیا ہے:

(i) صرف مسلمانوں کے ساتھ (ii) رشتہ داروں کے ساتھ
(iii) تمام مخلوق کے ساتھ ✓

ب) بہترین طریقے پر عبادت کرنا کہلاتا ہے:

(i) حُسنِ خلق (ii) احسان ✓ (iii) انعام

ج) اللہ تعالیٰ کے احسانات میں سب سے بڑا احسان یہ ہے کہ اس نے ہمیں .... پیدا کیا ہے۔

(i) جان دار (ii) انسان (iii) مسلمان ✓

د) اسلام میں احسان کا مفہوم بہت .... ہے۔

(i) محدود (ii) وسیع ✓ (iii) اچھا

سوال 3: خالی جگہ پُر کریں۔

ا) احسان کے لغوی معنی بھلائی، مہربانی اور .... کا سلوک کرنا ہے۔ (اچھائی)

ب) مُحسنین کے معنی ہیں .... (دوست رکھتا ہے)

ج) جس طرح اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ .... کیا اس طرح تو بھی کر۔ (احسان)

د) انسانوں کے علاوہ .... کے ساتھ بھی احسان کرنے کا حکم ہے۔ (دیگر مخلوقات)

ہ) احسان کا بدلہ .... کے سوا کچھ نہیں۔ (حسان)

سوال 4: درج ذیل جملوں میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

ا) اللہ تعالیٰ نے ہمیں احسان کرنے کا حکم دیا ہے۔ ✓

ب) اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نیکی کا دس گنا اجر ملتا ہے۔ ✓

ج) ہمیں چاہیے کہ صرف انسانوں سے احسان کا معاملہ رکھیں۔ X

د) اللہ تعالیٰ کی عبادت اچھے طریقے سے کرنا بھی احسان کہلاتا ہے۔

(۵) ملک وملت کے لئے ایثار کا جذبہ

مشق

سوال 1: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

ا) انصار مدینہ کی قربانی (ایثار) بیان کریں؟

جواب: انصار مدینہ نے مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے آنے والے مسلمانوں کو نہ صرف پناہ دی بلکہ انہیں خوشی کے ساتھ اپنے گھروں میں ٹھہرایا۔ بعد میں جب رسول پاک ﷺ نے مہاجرین اور انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا تو انصار مدینہ نے اپنے گھر بار، باغات اور مال و اسباب میں مہاجرین کو حصہ دار بنایا۔ بعض انصار نے تو یہاں تک قربانی کی کہ اگر کسی کی دو بیویاں تھیں تو اس نے اپنی ایک بیوی کو طلاق دے کر اپنے مہاجر بھائی کے ساتھ بیاہ دی۔

ب) جنگِ یرموک میں صحابہ کرامؓ کے ایثار کا واقعہ بیان کریں۔

جواب: حضرت ابوجہم بن حذیفہؓ کہتے ہیں کہ میں جنگ یرموک میں اپنے چچازاد بھائی کی تلاش میں نکلا۔ میں نے پانی بھی ساتھ لیا تا کہ اگر اسے پیاس لگی ہو تو پانی پلادوں۔ میں نے اُسے ایک جگہ زخمی حالت میں پایا۔ وہ قریب الموت تھا۔ میں نے پوچھا کہ کیا آپ کو پانی پلادوں تو اشارہ سے کہا کہ ہاں۔ میں اُس کو پانی دینے لگا تو قریب ایک دوسرے زخمی صحابیؓ نے پانی مانگا۔ میرے بھائی نے کہا کہ پانی اُس کے پاس لے جاؤ۔ میں اُس کے پاس گیا تو ایک اور زخمی صحابیؓ کی آواز آئی جو پانی مانگ رہا تھا۔ اس دوسرے صحابیؓ نے مجھے تیسرے زخمی کے پاس پانی لے جانے کو کہا۔ میں اُس کے پاس گیا تو وہ شہید ہو چکا تھا۔ فوراً دوسرے زخمی کے پاس آیا تو اس کی روح بھی پرواز کر چکی تھی۔ جب پانی لیے ہوئے اپنے بھائی کے پاس آیا تو وہ شہادت کا جام پی چکا تھا۔ تینوں صحابہ کرامؓ اپنے خالقِ حقیقی سے جاملے اور پانی ویسا ہی میرے پاس رہا۔

ج) ہم اپنے وطن عزیز پاکستان کے لئے کیا کچھ کر سکتے ہیں؟

جواب: ہمیں چاہیے کہ ہم قائداعظم کے تین اصولوں "اتحاد، تنظیم اور یقین" پر سچے دل سے عمل کریں۔ ہم تمام پاکستانی ایک جان ہو کر اپنے ملک پاکستان کی خدمت کریں۔ اپنی ضرورتوں کو کم کر کے دوسروں کی ضرورتیں پوری کریں اور ایک اچھے مسلمان اور ایک اچھے پاکستانی ہونے کا ثبوت دیں۔ ہمارا ملک اس وقت فضائی، آبی اور زمینی آلودگی کا شکار ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔ درختوں اور سبزے کی حفاظت کریں نئے درخت لگائیں اور نئے پارک بنائیں اور فضائی آلودگی کو کم کریں۔

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

ا) ایثار کا مفہوم کیا ہے؟

جواب: ایثار کے لغوی معنی ہیں اپنی ضرورت پر دوسرے کی ضرورت کو ترجیح دینا۔ اگر کوئی شخص اپنی ضرورت کو نظر انداز کر کے وہ چیز کسی دوسرے ضرورت مند کو دے دیتا ہے اور خود تکلیف اُٹھا کر دوسرے کو آرام پہنچاتا ہے تو اس کا یہ طرزِ عمل ایثار کا عملی نمونہ ہے۔

ب) صحابہ کرامؓ کے ایثار کے بارے میں قرآنی آیت مع ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: سورۃ حشر کی ایک آیت ہے۔ "وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ

Scanned with CamScanner

خصاصۃ" اس کا ترجمہ ہے" اور ان کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ ان کو خود ہی اس کی شدید ضرورت ہو۔

ج) ہم اپنے وطن عزیز پاکستان کے لیے کیا کچھ کر سکتے ہیں؟

جواب: ہمیں چاہیے کہ ہم تمام پاکستانی یک جان ہو کر اپنے پیارے ملک پاکستان کی خدمت کریں۔ اپنی ضرورتوں کو کم کر کے دوسروں کی ضرورتیں پوری کریں اور ایثار کر کے ایک اچھے مسلمان اور ایک اچھے پاکستانی ہونے کا ثبوت دیں۔

سوال 3: دیے گئے جوابات میں سے درست جواب منتخب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

ا) انصار مدینہ نے کی............ مدد کی:

(i) مہاجرین ✓ (ii) اہل مدینہ کی (iii) قریش کی

ب) جنگ یرموک میں زخمی صحابہؓ نے............ ایک مثال قائم کی:

(i) صبر و تحمل کی (ii) ایثار کی ✓ (iii) عفو و درگزر

ج) پاکستان کے مسلمانوں نے 2005ء کے............ میں ایثار و قربانی کا مظاہرہ کیا۔

(i) زلزلے ✓ (ii) سیلاب (iii) الیکشن

د) بچوں نے زلزلے کے متاثرین کی امداد کے لیے............ کی رقم بھی دے دی۔

(i) گھر کے خرچ (ii) جیب خرچ ✓ (iii) سکول فیس

سوال 4: خالی جگہ پُر کریں۔

ا) اپنی ضرورت پر دوسرے کی ضرورت کو ترجیح دینا............ کہلاتا ہے۔ (ایثار)

ب) انصار مدینہ نے............ کا عملی نمونہ پیش کیا۔ (ایثار)

ج) صحابہ کرامؓ میں ایثار کے ایثار کی قرآن مجید میں............ کی گئی۔ (تعریف)

د) خصاصۃ کے معنی ہیں............ (احتیاج)

ہ) ہمیں ہر وقت ملک اور قوم کے لئے............ مظاہرہ کرنا چاہیے۔ (ایثار و قربانی)

......(۲) حقوق العباد......

......والدین کے حقوق......

مشق......

سوال 1: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

ا) والدین کے حقوق تحریر کریں؟

جواب: والدین کے حقوق مندرجہ ذیل ہیں۔

۱) والدین کے ساتھ حسن سلوک کیا جائے۔

۲) ان کا ادب واحترام کیا جائے۔

۳) ان کی ناراضگی سے بچا جائے۔

۴) ان کے لئے دعائے مغفرت مانگی جائے۔

۵) ان کی خدمت کر کے جنت حاصل کی جائے۔

ب) اَنِ اشْكُرْلِي وَلِوَالِدَيْكَ کا لفظی ترجمہ اور مختصر تشریح لکھیں۔

جواب: آیت کا ترجمہ: کہ میرا شکر بھی کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی

ایک حدیث شریف میں رسول پاک ﷺ کا فرمان ہے کہ والدین کا نافرمان شخص جنت کی خوشبو سے بھی محروم رہے گا۔ ایک اور جگہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ذلیل و خوار ہو وہ شخص جس نے اپنے ماں باپ کی خدمت نہ کر کے جنت حاصل کرنے کا مستحق نہ بن سکا۔

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

ا) بندوں کے حقوق میں سب سے پہلا حق کس کا ہے؟

جواب: بندوں کے حقوق میں سے سب پہلا حق والدین کا ہے کیونکہ وہ بچوں کو پال پوس کر بڑا کرتے ہیں اور ان کو اچھی تربیت دیتے ہیں۔

ب) "وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا" کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: اور تمہارے رب نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کیساتھ بھلائی کرتے رہو۔

ج) والدین کے نافرمان کے لئے حضور پاک ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضور پاک ﷺ نے فرمایا ہے کہ والدین کا نافرمان شخص جنت کی خوشبو سے بھی محروم رہے گا۔

سوال 3: دیئے گئے جوابات میں سے درست جواب منتخب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

ا) اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے ساتھ ساتھ............ ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(i) ہمسایوں کا شکر (ii) دوستوں کا شکر (iii) والدین کا شکر ✓

ب) والدین کے ساتھ............ کرنی چاہیے۔

(i) بھلائی ✓ (ii) بے تکلفی (iii) دوستی

ج) حدیث نبوی ﷺ کے مطابق والدین کا نافرمان............ محروم رہے گا۔

(i) دولت کی خوشی سے (ii) جنت کی نعمت سے (iii) جنت کی خوشبو سے ✓

د) والدین کے دوستوں کے ساتھ............ کیا جائے۔

(i) حسن سلوک ✓ (ii) لین دین (iii) نرم رویہ اختیار

ہ) والدین کے بڑھاپے میں بھی............ کی جائے۔

(i) تعریف (ii) خدمت ✓ (iii) نگرانی

سوال 4: خالی جگہ پُر کریں۔

ا) بندوں کے حقوق میں پہلا مقام............ کے حقوق کو حاصل ہے۔ (والدین)

ب) انسان کو سب سے زیادہ مدد............ سے ملتی ہے۔ (والدین)

ج) والدین اپنی راحت............ کی راحت پر قربان کر دیتے ہیں۔ (اولاد)

د) والدین کے ساتھ اچھا............ کرتے رہو۔ (سلوک)

Info HUB HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

سوال 5: درج ذیل جملوں میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

ا) والدین بچوں کی خاطر تکالیف برداشت کرتے ہیں۔ ✓

ب) بچوں کو سب سے زیادہ مدد بہن بھائیوں سے ملتی ہے۔ X

ج) والدین سے بھلائی اور نیک سلوک کرنا چاہیے۔ ✓

د) بچے والدین کے محتاج نہیں ہوتے۔ X

......اولاد کے حقوق......

مشق......

سوال 1: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات دیں۔

ا) اولاد کے حقوق پر ایک نوٹ لکھیں؟

جواب: اولاد کے حقوق

والدین پر اولاد کے حقوق ہیں۔ والدین کے لئے لازم ہے کہ ان حقوق کا خیال رکھیں تا کہ والدین اور اولاد کے درمیان محبت کا مضبوط رشتہ قائم رہے۔ اسلام سے پہلے لوگ اپنی غریبی اور عزت کے لئے اولاد کو قتل کر دیتے تھے۔ لڑکیوں کو زندہ زمین میں دفن کر دیتے تھے۔ اسلام نے اس ظالمانہ رسم کو ختم کرنے کا حکم دیا۔ ارشاد ربانی ہے۔

ترجمہ: اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرو (سورۃ بنی اسرائیل)

ب) بچے کی پیدائش پر والدین کو کیا کرنا چاہیے۔

جواب: ۱۔ بچے کی پیدائش کے بعد اُس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہنا، اس کی پیدائش پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا، خوشی کے اظہار کے لیے ساتویں دن بکرا ذبح کر کے گوشت تقسیم کرنا جو عقیقہ کہلاتا ہے، بچے کا اچھا نام رکھنا اور بال منڈوانا۔

۲۔ اولاد کی صحیح پرورش کرنا، ان کو بنیادی ضروریات یعنی لباس، کھانا پینا، رہائش اور علاج و معالجہ اپنی طاقت کے مطابق فراہم کرنا۔

۳۔ اپنی استطاعت کے مطابق بچے کی تعلیم و تربیت کا انتظام کرنا۔

۴۔ اولاد کے ساتھ محبت و شفقت سے پیش آنا۔

۵۔ بچوں اور بچیوں میں عدل و انصاف قائم رکھنا اور کسی ایک کو دوسرے پر ترجیح نہ دینا۔

۶۔ دنیوی آرام کے ساتھ ساتھ اولاد کی آخرت کی فکر کرنا اور انہیں نیکی کی ترغیب دیتے رہنا تا کہ وہ وطن کے مخلص شہری بن سکیں اور آخرت کی زندگی میں بھی کامیاب ہوں۔

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

ا) وَلَا تَقْتُلُوٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ کا لفظی ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا۔

ب) اولاد کی آخرت کی فکر کرنے سے کیا مراد ہے؟

جواب: اولاد کی آخرت کی فکر کرنے سے مراد یہ ہے۔ کہ انہیں نیکی کی ترغیب دیتے رہنا تا کہ وہ وطن کے مخلص شہری بن سکیں اور آخرت کی زندگی میں بھی کامیاب ہوں۔

ج) اولاد کے حقوق میں ناانصافی کرنا اسلام میں کیسا ہے؟

جواب: یہ اسلامی قانون میں جرم ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی گناہ ہے۔

د) اسلام سے پہلے لڑکیوں کے ساتھ کیا سلوک کیا جاتا تھا؟

جواب: اسلام سے پہلے لڑکیوں کو زندہ درگور کرتے تھے جو کہ ایک انتہائی سفاکانہ عمل تھا۔ اسلام نے اس سفاکانہ عمل کو ختم کرنے کے لیے حکم دیا۔ ارشاد ربانی ہے۔

ترجمہ: اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا۔ اُن کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ بے شک ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے۔

سوال 3: دیئے گئے جوابات میں سے درست جواب منتخب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

ا) نَرْزُقُهُمْ کے معنی ہیں.........

(i) وہ تمہیں رزق دیتا ہے
(ii) ہم انھیں رزق دیتے ہیں ✓
(iii) تم رزق حاصل کرتے ہو

ب) اسلام سے پہلے لوگ.........کو درگور کرتے تھے۔

(i) لڑکوں (ii) لڑکیوں ✓ (iii) بیویوں

ج) اولاد کے ساتھ.........سے پیش آنا چاہیے۔

(i) سختی (ii) احترام (iii) محبت ✓

د) اولاد کی ایسی پرورش کرنی چاہیے کہ وہ.........بن سکیں۔

(i) محب وطن ✓ (ii) اچھے تاجر (iii) کامیاب کھلاڑی

سوال 4: خالی جگہ پر کریں۔

ا) والدین پر ....کے حقوق بھی ہیں۔ (اولاد)

ب) اپنی اولاد کو.........کے خوف سے قتل نہ کرو۔ (مفلسی)

ج) اسلام نے اولاد پر.........کرنے کا حکم دیا ہے۔ (شفقت)

د) اپنی.........کے مطابق بچے کی تعلیم و تربیت کا انتظام کرنا والدین کا فرض ہے۔ (استطاعت)

سوال 5: درج ذیل جملوں میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

ا) اولاد کو بنیادی ضروریات فراہم کرنا والدین کا فرض ہے۔ ✓

ب) املاق کے معنی ہیں تندرستی۔

ج) بچہ پیدا ہو جائے تو اُس کے دائیں کان میں اذان کہی جاتی ہے۔ ✓

د) بچوں کو اچھے شہری بنانا والدین کے فرائض میں شامل ہے۔ ✓

......اساتذہ کے حقوق

مشق......

سوال 1: درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

ا) اسلامی تعلیمات کی روشنی میں استاد کا مقام و مرتبہ واضح کریں؟

جواب: استاد کے مقام کی عظمت اس بات سے ثابت ہوتی ہے کہ اسے درس و تدریس کی وجہ سے حضور پاکؐ سے ایک خصوصی نسبت حاصل ہے جیسا کہ ارشاد نبویؐ ہے کہ مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔ استاد کو معاشرے میں لوگ انتہائی عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں کیونکہ وہ اپنے بچے استاد کے حوالے کرتے ہیں تا کہ وہ ان کی

Scanned with CamScanner

ذہنی، روحانی اور جسمانی تربیت کر کے قوم و ملک کا بہترین شہری بنائے۔ استاد بچے کو تعلیم دیتا ہے۔ اس کی اسلامی تعلیمات کی روشنی میں پرورش کرتا ہے۔

ب) استاد کے حقوق میں سے پانچ حقوق لکھیں؟

جواب: استاد کے حقوق مندرجہ ذیل ہیں۔

۱) استاد کا دل سے احترام کیا جائے۔

۲) استاد کی باتیں غور اور خاموشی سے سنی جائیں۔

۳) استاد بتائی ہوئی باتوں پر عمل کیا جائے۔

۴) استاد کے ساتھ اچھا اور نیک رویہ رکھا جائے۔

۵) استاد کے حق میں دل و جان سے دعا کی جائے۔

ج) اِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا کا ترجمہ کیا ہے۔

جواب: اس حدیث نبوی کا ترجمہ ہے "مجھے معلم (استاد) بنا کر بھیجا گیا ہے"۔

سوال 2: دیئے گئے جوابات میں سے درست جواب منتخب کر کے خالی جگہ پر کریں۔

ا) استاد بچوں کی .... کرنے والا ہوتا ہے۔

(i) ذہنی تربیت ✓ (ii) معاشی ترقی (iii) سیاسی رہنمائی

ب) استاد نے ہر مسلمان کے لیے علم حاصل کرنا ....قرار دیا ہے۔

(i) فرض ✓ (ii) نفل (iii) سنت

ج) انبیائے کرام علیہم السلام اپنی اپنی امتوں کے لیے .... تھے۔

(i) معلم ✓ (ii) تاجر (iii) حکمران

سوال 4: خالی جگہ پر کریں۔

ا) استاد بچے کے اخلاق کو.........بناتا ہے۔ (معیاری)

ب) استاد کو معلم اور.........بھی کہا جاتا ہے۔ (مربی)

ج) استاد بچے کو.........دیتا ہے۔ (تعلیم)

د) آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ مجھے تو.........ہی بنا کر بھیجا گیا ہے۔ (معلم)

سوال 5: درج ذیل میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

ا) استاد کو نبی کریم ﷺ سے ایک خصوصی نسبت حاصل ہے۔ ✓

ب) استاد کو معاشرے میں احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ✓

ج) بچوں کی اخلاقی تربیت کرنا استاد کی ذمہ داری نہیں ہوتی ہے۔ ✗

د) استاد کی باتوں پر عمل کرنا چاہیے۔ ✓

......پڑوسیوں کے حقوق......

......مشق

سوال 1: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

ا) پڑوسی کے حقوق کی اہمیت واضح کریں۔

جواب: حضور پاک کا ارشاد ہے کہ وہ شخص کبھی بھی جنت میں داخل نہیں ہو سکتا جس کے پڑوسی اس کے شر سے محفوظ نہ ہوں۔ ایک مرتبہ آپؐ کے سامنے دو عورتوں کا ذکر ہوا۔ ایک عورت کے متعلق بتایا گیا کہ وہ بڑی عبادت گزار اور پرہیزگار ہے۔ دن کو روزہ رکھتی ہے اور رات کو تہجد پڑھتی ہے لیکن ہمسایوں کو تنگ کرتی ہے آپؐ نے فرمایا "یہ عورت دوزخی ہے" دوسری عورت کے متعلق بتایا گیا کہ وہ صرف فرائض ادا کرتی ہے لیکن پڑوسیوں کا بہت خیال رکھتی ہے۔ آپؐ نے فرمایا "یہ عورت جنتی ہے" ان واقعات سے ثابت ہوتا ہے کہ پڑوسی کے حقوق کی بہت اہمیت ہے۔

ب) پڑوسی کے پانچ حقوق لکھیں؟

جواب: پڑوسی کے چند حقوق مندرجہ ذیل ہیں۔

۱) پڑوسی کی تکلیف کے وقت مدد کرنا۔

۲) بوقت ضرورت قرض دینا۔

۳) محتاج ہو جائے تو مالی مدد کرنا۔

۴) بیمار پڑ جائے تو علاج کرانا۔

۵) مر جائے تو جنازے کے ساتھ جانا۔

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

ا) لفظ "ہمسایہ" کی وضاحت کریں؟

جواب: حضور پاک کا ارشاد گرامی ہے کہ ہمسائے کے حق کا دائرہ دائیں بائیں اور آگے پیچھے چالیس چالیس گھروں تک وسیع ہے بلکہ پڑوسی وہ بھی ہے جو عارضی طور پر ساتھ بیٹھنے والا ہو۔

ب) "وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ" آیت کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو (ساتھ بیٹھنے والوں) کے ساتھ احسان کرو۔

سوال 3: دیئے گئے جوابات میں سے درست جواب منتخب کر کے خالی جگہ پر کریں۔

ا) پڑوسی کو کوئی خوشی حاصل ہو تو .... دینا چاہیے۔

(i) قرض (ii) مال (iii) مبارکباد ✓

ب) آپ ﷺ نے ایک عورت کو دوزخی قرار دیا کیونکہ وہ ....

(i) ہمسایوں کو تنگ کرتی تھی ✓

(ii) مسافروں کا خیال نہیں رکھتی تھی

(iii) تہجد کی نماز ادا نہیں کرتی تھی

ج) ہمسائیوں کے حقوق کا دائرہ دائیں بائیں آگے پیچھے......پھیلا ہوا ہے۔

(i) تیس (ii) چالیس ✓ (iii) پچاس

د) ایک حدیث شریف کے مطابق وہ شخص کبھی بھی جنت میں داخل نہ ہوگا جس کے.........اس کے شر سے محفوظ نہ ہوں۔

(i) دوست (ii) رشتہ دار (iii) پڑوسی ✓

سوال 4: خالی جگہ پر کریں۔

ا) ذِی القُربیٰ کے معنی ہیں.........(رشتہ دار)

ب) شریک کار اور.........کو بھی پڑوسی کہا جاتا ہے۔ (شریک سفر)

ج) اچھا پڑوسی وہ ہے جو .... کے وقت اپنے پڑوسی کی مدد کرے۔ (تکلیف)

د) پڑوسی بیمار ہو جائے تو.........کرانا چاہیے۔ (علاج)

Scanned with CamScanner

ہ) ضرورت کے وقت پڑوسی کی .... کرنی چاہیئے۔ (مدد)

سوال 5: درج ذیل جملوں میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

ا) عربی لفظ "جار" کے معنی ہیں رشتہ دار۔ ×

ب) پڑوسی کو تکلیف دینا ایک مسلمان کو زیب نہیں دیتا۔ ✓

ج) پڑوسی اگر بیمار ہو جائے تو بیمار پرسی کے لیے جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ×

د) پڑوسی کو تکلیف دینا جنت سے محرومی کا باعث بنتا ہے۔ ✓

......باب پنجم......

ہدایت کے سرچشمے امشاہیر اسلام......

......حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ......

مشقی سوالات کے جوابات......

سوال 1: حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ابتدائی حالات مختصراً بیان کریں؟

جواب: حضرت خدیجہؓ کا تعلق قریش کے قبیلے بنو اسد سے تھا۔ آپ "طاہرہ" کے لقب سے مشہور تھیں آپ کے والد مکہ کے ایک مالدار شخص تھے۔ والد کی وفات کے بعد آپ نے ان کا کاروبار سنبھال لیا۔ آپ نے حضور پاک کی صداقت اور امانت کے قصے سنے تھے چنانچہ آپ نے حضور پاکؐ کو اپنا تجارتی مال دے کر شام بھیجا۔ حضرت خدیجہؓ کا نوکر میسرہ بھی حضورؐ کے ساتھ تھا۔ اس سفر میں تجارتی مال سے بہت فائدہ حاصل ہوا۔ آپ نے اپنی سہیلی نفیسہ کے ذریعے نکاح کا پیغام بھیجا۔ حضور پاکؐ نے اپنے چچا حضرت ابو طالب کے مشورہ سے یہ پیغام قبول کیا اور آپؐ کی شادی حضرت خدیجہؓ سے ہوگی۔

سوال 2: حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور رسول پاک ﷺ کے نکاح کا واقعہ اپنے الفاظ میں بیان کریں؟

جواب: حضرت خدیجہؓ کے غلام میسرہ نے حضور پاکؐ کے اعلےٰ اخلاق اور حسن سلوک کی بہت تعریف کی تو انہوں نے اپنی ایک سہیلی نفیسہ کے ذریعے سے آپؐ کو نکاح کا پیغام بھجوایا جسے آپؐ نے اپنے چچا حضرت ابو طالب کے مشورے سے قبول فرمایا۔ دونوں خاندانوں کے بزرگوں کی موجودگی میں نکاح ہوا۔ نکاح حضرت ابو طالب نے پڑھایا۔ اس وقت رسول پاکؐ کی عمر 25 برس اور حضرت خدیجہؓ کی عمر 40 برس تھی۔

ج) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات کے بعد آپ ﷺ اُن کا ذکر کس طرح فرماتے تھے؟

جواب: حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات کے بعد آپ ﷺ ہمیشہ حضرت خدیجہؓ کے حسن سلوک کو یاد کرتے تھے آپ ﷺ نے اس کا اعتراف کرتے ہوئے فرمایا:

ترجمہ: خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مجھ پر اُس وقت ایمان لائی جب سب لوگ کافر تھے۔ انہوں نے میری تصدیق کی جب سب نے مجھے جھٹلایا۔ انہوں نے اپنا مال مجھ پر قربان کر دیا جب دوسروں نے مجھ سے بے رخی کی اور اللہ تعالیٰ نے اُن کے بطن سے مجھے اولاد دی۔

سوال 2: صحیح جواب کا انتخاب کریں۔

ا) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے قبیلے کا نام تھا۔

(i) بنو اسد ✓ (ii) بنو غطفان (iii) بنو عدی

ب) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا لقب تھا۔

(i) صابرہ (ii) طاہرہ ✓ (iii) شاکرہ

ج) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غلام کا نام تھا۔

(i) کعب (ii) بلال (iii) میسرہ ✓

د) رسول پاک ﷺ کے ساتھ نکاح کے وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عمر تھی۔

(i) پینتیس برس (ii) چالیس برس ✓ (iii) پینتالیس برس

سوال 6: کالم الف اور کالم (ب) کا تعلق جوڑیں اور جواب کالم (ج) میں لکھیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)	کالم (ج)
☆ حضرت خدیجہؓ کے والد کا نام	حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا لقب	خویلد بن اسد
☆ عام الحزن	نفیسہ	غم کا سال
☆ طاہرہ	صادق و امین	حضرت خدیجہؓ کا لقب
☆ نبی کریم ﷺ کا لقب	غم کا سال	صادق و امین
☆ نفیسہ	خویلد بن اسد	حضرت خدیجہؓ کی سہیلی کا نام

......حضرت علیؓ......

مشق......

سوال 1: مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

ا) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شخصیت پر نوٹ لکھیں۔

جواب: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سادگی، اخلاص اور علم و فضل کی وجہ سے ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہترین سپہ سالار، عظیم فاتح اور اعلیٰ درجے کے خطیب تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ کے کاتب بھی تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہر وقت فکرِ آخرت میں رہتے۔ راتوں کو عبادت کرتے اور اللہ تعالیٰ کے خوف سے روتے رہتے تھے۔ کسی سے ذاتی بدلہ لینا، بے جا غصہ کرنا، ناانصافی کرنا، ان سب باتوں سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ دور رہتے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے تھے۔

ب) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پرورش کس نے کی؟

جواب: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پرورش کی ذمہ داری خود حضرت محمد ﷺ نے لی۔

ج) غزوۂ خیبر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کیا کارنامہ سرانجام دیا؟

جواب: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غزوۂ خیبر کے موقع پر نہایت بہادری کے

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

ساتھ قلعہ قموص کے سردار کو شکست دی اور قلعہ قموص مسلمانوں کے قبضے میں آ گیا۔ اس فتح کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حیدر کرار کے نام سے مشہور ہوئے۔

د) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں اُمت کی بہتری کے لیے کون کون سے اہم اقدامات کیے گئے؟

جواب: آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ دور خلافت میں بہت سے ایسے اقدامات کیے گئے جو اُمت کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہوئے۔ ان اقدامات میں زکوٰۃ اور جزیہ کی وصولی کا نظام اور عدالتوں کا نظام سرفہرست ہیں۔

ہ) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کا واقعہ بیان کریں؟

جواب: خلافت راشدہ کے آخری دور میں اسلام کے خلاف سازشیں ہو رہی تھیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت انھی سازشوں کا ایک حصہ تھی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر 19 رمضان المبارک کو کوفہ کی مسجد میں نماز فجر کے وقت ایک بدبخت خارجی عبدالرحمٰن ابن ملجم نے حملہ کر دیا۔ اس حملے میں آپ شدید زخمی ہو گئے اور 21 رمضان 40 ہجری کو جام شہادت نوش فرمایا۔

سوال 2: درست جواب منتخب کیجیے۔

ا) بچوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا:
(i) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ✓
(ii) حضرت انس علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
(iii) حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

ب) حضور ﷺ کے داماد تھے:
(i) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ✓
(ii) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(iii) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ج) ہجرت کی رات حضور ﷺ کے بستر پر سو گئے۔
(i) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(ii) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ✓
(iii) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

د) غزوۂ خیبر میں نمایاں کارکردگی دکھائی:
(i) حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
(ii) حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
(iii) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ✓

سوال 2: خالی جگہ پر کریں۔

ا) حضرت علیؓ مسلمانوں کے ....خلیفہ راشد تھے۔ (چوتھے)
ب) حضرت علیؓ کی ولادت ....میں ہوئی۔ (600 عیسوی)
ج) حضرت علیؓ کو ....نے شہید کیا۔ (عبدالرحمٰن ابن ملجم)
د) حضرت علیؓ ....ہجری میں شہید ہو گئے تھے۔ (40)

سوال 3: درج ذیل میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

ا) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک لقب حیدر بھی تھا۔ ✓
ب) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت ہی دلیر تھے۔ ✓
ج) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ غزوۂ تبوک میں بہت بہادری سے لڑے۔ ×
و) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبداللہ بن نجم کے ہاتھوں زخمی ہو کر وفات پا گئے۔ ×

......حضرت سید علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ......

......مشق......

سوال 1: درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

ا) حضرت علی ہجویری کی زندگی کے ابتدائی حالات لکھیں؟

جواب: آپ کی ولادت 400 ہجری کو ہجویر (موجودہ افغانستان) میں ہوئی۔ آپ کا تعلق ایک معزز خاندان سے تھا۔ علم حاصل کرنے کے لئے آپ نے کئی طویل سفر کئے اور بڑی تکالیف برداشت کیں علم کے لئے آپ نے شام، عراق، ایران اور خراسان کا سفر کیا۔ آپ دین کی تبلیغ کے لئے غزنی سے لاہور آئے اور وہاں سکونت اختیار کی۔ جب تک زندہ رہے لاہور میں دین کی تبلیغ کا کام کرتے رہے آپ کا مزار لاہور میں ہے۔

ب) حضرت علی ہجویری نے تبلیغ دین کے لئے کیا کیا خدمات انجام دیں؟

جواب: آپ نے لاہور میں جہاں قیام کیا تھا وہاں ایک مسجد تعمیر کروائی جہاں پر طویل عرصہ تک آپ نے درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھا۔ آپ نے دین کی تبلیغ کے لئے بڑی کوشش کیں اور آپ کی کوششوں سے بہت لوگوں نے اسلام قبول کیا۔

ج) حضرت علی ہجویری کے دو ارشادات لکھیں؟

جواب: آپ کے دو ارشادات درج ذیل ہیں۔
(i) آدمی دو قسم کے ہوتے ہیں۔
(i) اپنے نفس کے پہنچاننے والے
(ii) خدا کو پہچاننے والے

یہ حضور پاک ﷺ کی ایک حدیث کے الفاظ ہیں جس کا مفہوم ہے "جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اس نے اپنے رب کو پہچان لیا۔ علامہ اقبالؒ نے اس پر ایک خوبصورت شعر کیا ہے۔

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

(ii) جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کی زندگی آرام کے ساتھ بسر ہو تو وہ اپنے دل میں حرص کو جگہ نہ دے اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک لالچی انسان کبھی مطمئن نہیں ہوتا۔ وہ ہمیشہ زیادہ سے زیادہ دولت حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے اور حرام و حلال کا کچھ خیال نہیں رکھتا۔

د) حضرت علی ہجویریؒ نے کہاں اور کب وفات پائی؟

جواب: آپ نے اپنی زندگی لاہور میں درس و تدریس میں گزار دی۔ آپ نے ۴۶۵ ہجری میں وفات پائی۔

سوال 2: درست جواب منتخب کیجیے۔

ا) سید علی ہجویریؒ پیدا ہوئے:
(i) پاکستان میں (ii) ایران میں
(iii) افغانستان میں ✓

ب) سید علی ہجویریؒ دین کی اشاعت کرتے رہے:

Info Hub HRMS SED

Scanned with CamScanner

(i) لاہور میں ✓ (ii) ملتان میں
(iii) بہاولپور میں

ج) سید علی ہجویریؒ دین کا علم حاصل کرنے کے لیے گئے:
(i) عراق ✓ (ii) سعودی عرب (iii) یمن

سوال 3: خالی جگہ پُر کریں۔

ا) سید علی ہجویریؒ نے .... کے محلہ جلاب میں نشوونما پائی۔(غزنی)
ب) سید علی ہجویریؒ نے علم کے لئے ......اختیار کیے۔(سفر)
ج) سید علی ہجویریؒ لاہور میں ....کرتے رہے۔(تبلیغ دین)
د) سید علی ہجویریؒ نے .... پر بہت کتابیں لکھیں۔(تصوف)

سوال 4: درج ذیل میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

ا) سید علی ہجویریؒ صوفی بزرگ تھے۔ ✓
ب) سید علی ہجویریؒ تجارت کی غرض سے لاہور تشریف لائے۔ x
ج) سید علی ہجویریؒ نے غزنی میں وفات پائی۔ x

......طارق بن زیادؒ......

......مشق......

سوال 1: درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

ا) اندلس پر مسلمانوں کے حملہ کی اصل وجہ کیا تھی؟

جواب: اندلس میں عیسائی حکومت تھی جو رعایا پر بہت ظلم کرتی تھی۔ جولین نامی اندلسی سردار نے مسلمانوں سے درخواست کی کہ وہ اندلس پر حملہ کر کے انہیں عیسائیوں کے ظلم سے نجات دلائیں۔ اس وقت (موجودہ تونس) میں موسیٰ بن نصیر خلیفہ ولید بن عبدالمالک کا گورنر تھا۔ اس نے خلیفہ سے حملہ کرنے کی اجازت مانگی جو اسے مل گئی۔

ب) اندلس کے ساحل پر اُتر کر طارق بن زیاد نے اپنی فوج سے کیا کہا؟

جواب: طارق بن زیادہ نے ساحل پر اُترنے کے بعد اپنے سپاہیوں کو حکم دیا کہ کشتیوں کو جلا دیا جائے۔ اس کے بعد انہوں نے سپاہیوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: ''اب واپس جانے کا کوئی راستہ نہیں رہا۔ تمہارے پیچھے سمندر ہے اور آگے دشمن کا ملک ہے۔ اب یا تو دشمن کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا ہے اور ان پر فتح حاصل کرنا ہے یا پیچھے دریا میں ڈوب مرنا ہے۔''

ب) ولید وفات کے بعد آنے والے خلیفہ سلیمان نے موسیٰ بن نصیر سے کیا سلوک کیا؟ اور کیا عظیم جرنیل کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرنا چاہیے؟

جواب: نئے خلیفہ سلیمان بن عبدالمالک نے موسیٰ بن نصیر سے بہت برا سلوک کیا۔ اس نے اس کی تمام جائیداد ضبط کر لی اور اسے کوڑی کوڑی کا محتاج کر دیا۔ سلیمان بن عبدالمالک نے نہ صرف اندلس میں بلکہ ہندوستان میں بھی اسلامی فتوحات کا سلسلہ منقطع کر دیا۔ اس نے حجاج بن یوسف کے ساتھ اپنی ذاتی دشمنی کی وجہ سے اس کے بھتیجے محمد بن قاسم کو سندھ سے واپس بلا کر جیل میں ڈال دیا جہاں اس کی موت واقع ہو گئی۔

سوال 2: درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

ا) طارق بن زیاد کا تعلق افریقہ کی کون سی نسل سے تھا؟
(i) تاتاری (ii) تغلق (iii) بربر ✓

ب) عیسائی حکومت کے مظالم کے بارے میں کس نے مسلمانوں کو مطلع کیا؟
(i) کاؤنٹ ایڈورڈ (ii) کاؤنٹ جولین ✓
(iii) کاؤنٹ پیٹرک

ج) طارق بن زیاد کس علاقے کا حاکم تھا؟
(i) طنجہ ✓ (ii) دمشق (iii) شام

د) طارق بن زیاد کے زیرِ نگرانی مسلمان لشکر کی کل تعداد کتنی تھی؟
(i) تین ہزار (ii) پانچ ہزار (iii) سات ہزار ✓

ہ) طارق بن زیاد نے سمندر پار کرنے کے بعد ساحل پر اپنے لشکر کو کیا حکم دیا؟
(i) کشتیوں میں بیٹھ جاؤ (ii) کشتیاں جلا دو ✓
(iii) واپس چلے جاؤ

سوال 3: خالی جگہ پُر کیجیے۔

ا) طارق بن زیاد کو .... نے تربیت دی۔
(نامور مسلمان جرنیل موسیٰ بن نصیر)
ب) اُس وقت کا عیسائی حکمران اپنی رعایا پر .... کرتا تھا۔(ظلم)
ج) جبل الطارق کا موجودہ نام .... ہے۔(جبرالٹر)
د) اُندلس کے بادشاہ کا نام .... تھا۔(راڈرک)

سوال 4: درج ذیل میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

ا) اُندلس کے لوگ اپنے بادشاہ سے بہت خوش تھے۔ x
ب) طارق بن زیاد ایک عیسائی سردار کے کہنے پر اندلس پر حملہ آور ہوا۔ x
ج) طارق بن زیاد کی فوج نے عیسائی افواج کو شکست دی۔ ✓
د) خلیفہ ولید بن عبدالملک نے طارق بن زیاد کی بہت قدر کی۔ x

Scanned with CamScanner